

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

خوابوں کے بارے میں

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعود بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستانی، شیخ محمد ناظم الحقانی، مدد. طریقتنا الصحبة والخیر في الجمعية.

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ:

وَجَعَلْنَا نُوْمَكُمْ سُبَاتًا

"اور تمہاری نیند کو تمہارے آرام [کا سبب] بنایا گیا۔" (القرآن ۹:۷۸)۔ صَدَقَ اللَّهُ الْعَظِيمُ۔

الله عزوجل قرآن عظیم الشان میں فرماتا ہے: "بہ نے نیند کو تمہارے لئے راحت کا سبب بنایا۔" البته، نیند میں لوگ خواب دیکھتے ہیں۔ زیادہ تر لوگ اپنے خواب بھول جاتے ہیں۔ کچھ لوگ یاد رکھتے ہیں، وہ کہتے ہیں: "بمیں بڑے خواب دکھائی دیتے ہیں۔" وہ شکایت کرتے ہیں: "بہ نے جنات کو دیکھا، یہ دیکھا، وہ دیکھا۔" پوچھتے ہیں: "بم کیا کریں؟"

خوابوں کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ اسی لئے، اگر تم اپنے خواب کے بارے میں کسی کو یہ کہہ کر نہ بتاؤ کہ "مجھے ایک بُرا خواب آیا"، پھر کچھ نہیں ہوگا۔ اس کا کوئی بھی اثر نہیں ہوگا۔ لیکن اگر تم اس کے بارے میں کسی ایسے شخص کو بتا دو جس کا کام یہ نہیں ہے، اور پھر وہ اس کی تعبیر کرنے کی کوشش کرے اور سمجھانے کی کوشش کرے کہ اس خواب کا مطلب کیا ہے، اللہ تعالیٰ ہماری حفاظت فرمائے، اگر وہ بُری تعبیر کرتا ہے، پھر اکثر وہ بات بُری ہی ثابت ہوتی ہے۔

لہذا، اگر تم کوئی خواب دیکھتے ہو، اچھے یا بُرے خواب، اس کے بارے میں ہر کسی کو نہ بتاؤ، خاص طور پر انہیں تو بالکل نہیں جو اس کا علم نہ رکھتے ہوں۔ اگر تمہیں کسی کو اس کے بارے میں بتانا ہی ہے، صرف اسی شخص کو بتاؤ جو خواب کی بہترین تعبیر کرتا ہو، تاکہ وہ خیر کا سبب بن سکے۔ دوسری صورت میں، تم بیکار کی تکلیف میں پھنس جاؤ گے۔

اسی وجہ سے، تمہیں ہر بات پر کسی کو نہیں بتانی چاہیے۔ خاص طور پر، خوابوں کے معاملے میں۔ "مجھے بُرے خواب آتے ہیں" گھبراانا نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے، اگر تم اس کی بُری تعبیر نہ نکالو، اور کسی کو بھی اس کے بارے میں نہ بتاؤ، پھر کچھ نہیں ہوگا۔ یا پھر، اگر تم خواب دیکھنے کے بعد نیند سے جاگ جاؤ، کوئی آیت، کوئی سورہ، یا سورۃ الفاتحہ پڑھ لو، پھر اللہ تعالیٰ کے فضل سے کچھ بھی نقصان نہیں ہوگا۔ کیونکہ زیادہ تر لوگ سوچتے ہیں "یہ اصل میں ہو گیا

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

بے۔ "جب وہ تمہیں سنانا شروع کرتے ہیں: "ہم نے جن کو دیکھا، ہم نے پریاں دیکھی ہیں۔" لیکن ان خوابوں کا اصل میں کوئی اثر یا نقصان نہیں ہوتا، اللہ تعالیٰ کی اجازت سے۔

بمارے خواب جو ہمیں دکھائی دیتے ہیں اللہ تعالیٰ اسے خیر کا سبب بنائے۔ یہ اللہ عزوجل کا ایک راز ہے، جس سے اللہ عزوجل انسانوں پر اپنی قدرت ظاہر کرنے کے لئے دکھاتا ہے۔ یہ خواب اُس کا راز ہیں۔ انسان بیٹھے بیٹھے ایسی چیزوں دیکھ لیتا ہے جو اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا، بہت عجیب و غریب مناظر۔ ایسا اس لئے ہوتا ہے تاکہ اللہ عزوجل انسان پر اپنی قدرت کو ظاہر کرے۔ یا پھر، "اگر یہ ایسا ہوتا اور ہم ایسی خوفناک حالت کا سامنا کرتے پھر کیا ہوتا۔" کبھی کبھی انسان بہت ڈراؤنے خواب دیکھتا ہے۔ لیکن جب نیند سے جاگتا ہے، پھر خوش ہوتا ہے اور کہتا ہے: "الحمد لله، یہ صرف خواب تھا!" انسان کو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے کہ ایسا کچھ حقیقت میں نہیں ہوا۔ وہ صرف ایک خواب تھا اور خواب میں ہی گزر گیا۔ یہ بھی اللہ عزوجل کی حکمت کی بے نظیر چیز ہے۔ اُس کی حکمت لا محدود ہے۔ ایک انسان کی عقل کبھی بھی اُس کی حکمت کو سمجھے ہی نہیں سکتی۔

کچھ لوگ تحقیق کرتے ہیں کہ خواب کیسے ظاہر ہوتے ہیں، کیا ہوتا ہے۔ البتہ، خواب کئی قسم کے ہوتے ہیں: ایک قسم ہے جو گزرے دن کے اعمال کے اثر سے ہوتے ہیں۔ دوسرا قسم، شیطانی خواب ہوتے ہیں۔ اور تیسرا قسم میں رحمانی (روحانی) خواب ہوتے ہیں۔ یہ مختصر طور پر خوابوں کی فسمیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ خوابوں کو خیر کا سبب بنائے۔ اور اللہ تعالیٰ ہم سب کو شر سے محفوظ رکھے۔

و من الله التوفيق. الفاتحہ.

مولانا شیخ محمد عادل ربانی
۱ اکتوبر ۲۰۲۵ / ۹ ربیع الآخر ۱۴۴۷
نماز فجر - زاوية أکبابا، اسطنبول